سوال: مفتی صاحب! ہم تین بہنیں ہیں، میری چھوٹی بہن کے بڑے بیٹے (محمد حارث) نے بچپن میں میری بڑی بہن (یعنی اپنی خالہ) کا دودھ پیا تھا، اب میری بڑی بہن اپنے بڑے بیٹے (محمد عرفان) کا رشتہ چھوٹی بہن کی بیٹی (محمد حارث کی بہن) سے کرنا چاہتی ہے، خاندان کے کچھ لوگوں کا کہنا ہے یہ رشتہ کرنا جائز نہیں ہے۔ کیا یہ رشتہ کرنا غلط ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

اہلیہ جاوید اقبال

پنجاب کالونی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلّیا

صورت مسئولہ میں آپکی بڑی بہن کے بڑے بیٹے (محمد عرفان) کا نکاح اپنے رضائی بھائی (محمد حارث) کی حقیقی بہن سے درست ہے، بشرطیکہ اس لڑکی نے محمد عرفان کی والدہ (اپنی خالہ) کا دودھ نہ پیا ہو کیونکہ آپکی چھوٹی بہن کا بڑا بیٹا (محمد حارث) جس نے آپ کی بڑی بہن کا دودھ پیا ہے، صرف وہ آپ کی بڑی بہن کے لیے رضاعی بیٹا بنا ہے، لہذا رضاعت کی حرمت بھی اس کے ساتھ متعلق ہوگی، اس کے دیگر بھائی بہن جنہوں نے دودھ نہیں پیا، ان کے ساتھ رضاعت کی حرمت متعلق نہیں ہوگی۔

الفتاوى الهندية – (1 / 343)

وَتَحِلُّ أُخْتُ أَخِيهِ رَضَاعًا كما تَحِلُّ نَسَبًا مِثْلُ الْأَخِ لِأَبٍ إذَا كانت له أُخْتٌ من أُمِّهِ يَحِلُّ لِأَخِيهِ من أبيه أَنْ يَتَزَوَّجَهَا كَذَا في الْكَافِي.

الدر المختار – (3 / 217)

(وتحل أخت أخيه رضاعا) يصح اتصاله بالمضاف كأن يكون له أخ نسبي له أخت رضاعية وبالمضاف إليه كأن يكون لأخيه رضاعا أخت نسبا وبهما وهو ظاهر.

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طاہر عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ السعید

نزد نرسری کراچی

24 جمادی الاولیٰ 1443ھ

29 دسمبر 2021ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح